نورِ ہدایت
NOOR E HIDAYAT

ہم کون ہیں؟

از: ابو محمد شیخ خالد حفظہ اللہ

اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر جان کی بازی لگانے والے ابطال کی قلم سے لکھے گئے تلخ وشیریں، سنہرے الفاظ سے بھرپور مضامین کا سلسلہ بعنوان نورِ ہدایت

ttpspokesman.official@gmail.com
umar.media.ttp@protonmail.com
www.umarmediattp.com
https//umarmedia

ہم کون ہیں؟

از: ابو محمد شیخ خالد حفظہ اللہ
رکن رہبری شوریٰ تحریک طالبان پاکستان

۱۔الحمد اللہ ہم تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین پاکستان کے رہنے والے مسلمان ہیں۔

۲۔ہم اللہ جل جلالہ کی وحدانیت کے قائل ہیں اوریہ ہماراا و ہرمسلمان کا ایمان ہے ، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی انسان ،جن اورفرشتہ وغیرہ کو ہم الوہیت کاحق نہیں دیتے ،اللہ تعالیٰ نے نومرتبہ قرآن مجید میں فرمایا : {اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ}
اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ)اس کے سوا کوئی عبادت کے » لائق نہیں «۔
{وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ} (البقرة:١٦٣)
اور (لوگو)تمہارا معبود ایک ہی (یعنی اللہ تعالیٰ)ہے اس کے» سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بڑامہربان نہایت رحم والاہے «۔

۳۔ہم محمد رسول اللہ ﷺاور ان سے پہلے گذرے ہوئے تمام انبیاء پرایمان لاتے ہیں اوران کو اللہ تعالیٰ کا برحق اور آخری نبی سمجھتے ہیں اور جوشخص یاگروہ ختم نبوت کامنکرہے اس کو ہم کافر سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ کافرمان ہے:
{مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا} (الاحزاب: ٤٠)
محمدﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں ،» بلکہ اللہ کے پیغمبراور نبیوں (کی نبوت) کی مہر(یعنی ان کو ختم کرے والے)ہیں ، اور اللہ ہرچیز سے واقف ہے «۔

٤۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے تمام صحابہ کرام کو برحق سمجھتےہیں اور ان میں کسی قسم کی تفریق نہیں کرتے ،اھل السنة والجماعةکے عقیدے کے مطابق ہم شیخین ابوبکر صدیق اورعمررضی اللہ عنہما)کوفضیلت دیتے ہیں) اورختنین (حضرت عثمان وحضرت علی رضی اللہ عنہما)سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتاہے :
{وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ} (الانفال : ٧٤)
اور جولوگ ایمان لائے اورہجرت کرگئے اوراللہ کی راہ میں» لڑتےرہے اور جنہوں نے(ہجرت کرنے والوں کو)جگہ دی اور ان کی مدد کی ،یہی سچے مؤمن ہیں «۔

امام ابوحنیفہؒ سے اہل السنت والجماعت کے عقیدے کے بارے میں پوچھاگیا توآپ نے جواب میں فرمایا:» هو ان تفضل الشيخين وتحب الختنين«۔
وہ یہ ہے کہ توشیخین (ابوبکر وعمررضی اللہ عنہما) » کوفضیلت دے اور ختنین (عثمان وعلی رضی اللہ عنہما)کے ساتھ محبت کرے «۔
(شرح العقيدة الطحاوية للميدانى ،ص:١١٣)

٥۔ شیخین اور دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کوگالی دینے والوں ،ان پرلعنت بھیجنے والوں اور ان صحابہ کرام کو جن کااسلام بالتواترثابت ہے کافر کہنے والوں کو ہم دائرہ اسلام سے خارج اور کافر سمجھتے ہیں ۔

٦۔ہم قرآن کریم کو اللہ کا بھیجاہواکامل اور مکمل قانون سمجھتے ہیں ،تیس پاروں اور ١١٤ سوررتوں پرمشتمل قرآن جوہمارے درمیان موجود ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جبریل علیہ السلام کے واسطے خاتم النبیین ﷺ پرنازل شدہ کتاب سمجھتے ہیں اور اس کو ناقص سمجھنے والوں یا اس کے علاوہ کسی دوسرے قرآن کو ماننے والوں اوراس میں تحریف کے قائل لوگوں کوہم کافرسمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتاہے :{إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ} (الحجر:٩)
بیشک ہم ہی نے ذکر(قرآن)نازل کیاہے اور ہم ہی اس کی » حفاظت کرنے والے ہیں «۔
اور یہ بات دین اسلام میں بالضرورة معلوم ہے (روزروشن کی طرح واضح ہے)کہ الذکرسے مراد قرآن ہے بین الدفتین اور مقروءبالالسنة ہے (جودوگتھوں کے درمیان موجود ہے اور زبانوں سے پڑھاجاتاہے)جوچودہ سوسال سے موجود ہے ،اس کاکوئی حصہ محذوف ہے اور نہ غائب ۔

٧۔ہم تمام انبیاء علیہم السلام کوگناہ سے معصوم سمجھتے ہیں اور جوشخص انہیں گنہگار ثابت کرے ہم اسے ضال ومضل (گمراہ اور گمراہ کرنے والا)سمجھتے ہیں ، اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے علاوہ ہم کسی انسان کو معصوم نہیں سمجھتے ۔

٨۔ہم نبی کریم محمد ﷺ کے صحابہ کو معیارحق

از: ابو محمد شیخ خالد حفظہ اللہ

رکن رہبری شوریٰ تحریک طالبان پاکستان

ہم کون ہیں؟

حق پہچاننے کی کسوٹی)اور اپنے لئے مقتدا اور پیشوا سمجھتے) ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :{ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا}(البقرة :۱۳۷)

تو یہ لوگ بھی اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس » طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یافتہ ہوجائیں «۔

۹۔اسماء وصفات کے مسئلے میں ہم ،اھل السنة والجماعة کے مسلک کے تابع ہیں نہ ہم اللہ تعالیٰ کے لیے جسم ثابت کرتے ہیں اور نہ ہم صفات کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے نفی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے {لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ }(الشوری:۱۱)

اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے ،دیکھنے» والا ہے «۔

۱۰۔ ایمان وکفر کے مسئلے میں ہم اہل سنت وجماعت کے معتدل مسلک پر ہیں ،ہم اس مسئلے میں افراط اتفریط سے برائت کرتے ہیں ،نہ تو ہم جہمیہ ومرجئہ کی طرح اعمال کو ہدر(بے فائدہ)سمجھتے ہیں اور نہ ہی خوارج ومعتزلہ کی طرح ہرگناہ پرکسی کو اسلام سے خارج کرتے ہیں ۔

۱۱۔ہم اہل اسلام اور عالم اسلام میں اصل ،اسلام سمجھتے ہیں یعنی ہم ان کو مسلمان سمجھتے ہیں جب تک کہ ان سے کوئی ایسا قول یافعل صادرنہ ہوجائے جو اسلام سے خارج کرنے والے مکفرات اورامارات کفر میں سے ہو:الایمان ھوالتصدیق بجمیع ماجاء بہ النبی ﷺ من حیث ما جاء بہ النبی ﷺ اجمالا فیماعلم اجمالاوتفصیلافیماعلم تفصیلا مع التزام الطاعة من غیر ان یقترن بامارات التکذیب والانکار(کشف الباری)

ایمان ان تمام (وحی)کی تصدیق ہے جونبی ﷺ لا » ئے ہیں اس حیثیت سے کہ نبی ﷺ لائے ہیں ،اجمالی تصدیق ان امور میں جو اجمالی معلوم ہیں اور تفصیلی تصدیق ان میں جو تفصیلی معلوم ہیں ، التزام طاعت کے ساتھ تاوقتیکہ اس (تصدیق)کے ساتھ تکذیب وانکار کی علامات مقترن وپیوست نہ ہوں «۔

۱۲۔تحریک طالبان پاکستان سے تعلق رکھنے والے مجاہدین کی اکثریت فروعی مسائل میں اہل سنت وجماعت کے چارمذہبوں میں امام ابوحنیفہؒ کے مذہب پرعمل پیرا ہے ۔اور اس کے ساتھ اہل سنت وجماعت سے متعلق دوسرے مذاہب کو برحق سمجھتے ہیں اور ان سے کسی قسم کی نفرت نہیں کرتے ۔ امت کی وحدت اور خلافت اسلامیہ کی خاطر ہم ہرمسلمان کو اپنی اس تحریک میں جگہ دیتے ہیں ۔اور ہرقسم کے مسلکی ،لسانی اور قومی تعصبات سے اپنے آپ کو دوررکھتے ہیں جیساکہ حدیث شریف میں ہے : مثل المؤمنین فی توادھم وتراحمھم وتعاطفھم مثل الجسد الواحد اذااشتکی منہ عضوتداعیٰ لہ سائرالجسد بالسھروالحمیٰ۔(صحیح مسلم: ۲۵۸۶)

مؤمنوں کی مثال آپس میں محبت ،رحم اور ایک دوسرے سے» نرمی کرنے میں ایک جسم کی مانند ہے ،جب اس کے ایک عضو کو تکلیف ہوتو پوراجسم اس کے لئے بےخوابی اور بخارمیں مبتلارہتا ہے «۔

۱۳۔اور جب ہم ان کومسلمان سمجھتے ہیں جیسا کہ رحمة للعالمین ﷺ نے حجة الوداع کے موقع پرفرمایا :فان اللہ حرم علیکم دمائکم واموالکم واعراضکم کحرمة یومکم ھذافی شھرکم ھذافی بلدکم ھذا (صحیح بخاری : ۱۷۴۲)

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے خون ،اموال اورعزتیں تمہارے » اوپرحرام کی ہیں ،تمہارے اس دن (یوم الحج)کی حرمت کی طرح ،تمہارے اس مہینے میں ،تمہارے اس شہر میں «۔

پس ہم ان حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں جوعام بے گناہ مسلمانوں پر ان کے بازاروں اور مساجد میں کیے جاتے ہیں ،اس طرح کے حملوں سے ہم برائت کرتے ہیں ،اسی طرح طالبان کے نام پرپیسے وصول کرنے کوناجائز اور حرام سمجھتے ہیں اور اس کو پاکستان کے کالے نیٹ ورک (آئی۔ایس ۔آئی)اور بدنام زمانہ امریکی ایجنسی بلیک واٹر کاکام سمجھتے ہیں ۔

۱۴۔ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے متبادل وضعی (خود ساختہ)قوانین بنانے یااس میں کسی قسم کی تبدیلی اور ترمیم کرنے اور غیراللہ کے قانون کو اللہ تعالیٰ کے قانون پرترجیح دینے کوغیراسلامی فعل اور کفر سمجھتے ہیں ۔حدیث شریف میں ہے : من بدل دینہ فاقتلوہ۔

جس نے اپنا دین تبدیل کیا اسے قتل کرو»۔(صحیح » بخاری : ۶۹۲۲)

ہم کون ہیں؟

از: ابو محمد شیخ خالد حفظہ اللہ
رکن رہبری شوریٰ تحریک طالبان پاکستان

۱۵۔ہم تحریم وتحلیل (کسی چیز کوحلال یاحرام کرنا) کاحق صرف اللہ کے لئے تسلیم کرتے ہیں اور کسی بھی انسان کے لیے یہ جائز نہیں سمجھتے کہ وہ کسی چیز کو جائز یاناجائز بنادے ۔

۱۶۔ ہم قرآن وسنت کے نصوص اور اکابر علماء کی تشریحات کے مطابق مسلمانوں کی طرف سے کفار کے ساتھ دوستی اور محبت ، حرام اور ناجائز سمجھتے ہیں ،اورمسلمانوں اور کفار کے درمیان جنگ کے دوران مسلمانوں کے خلاف کفار کی صف میں کھڑے ہو نے اور ان کی فتح اور اسلام اور مسلمانوں کی شکست کے لئے لڑنے کوکفر سمجھتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ} (المائدة:۵۱)

اے ایمان والو!یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ،یہ ایک « دوسرے کے دوست ہیں اورجوشخص تم میں سے انہیں دوست بنا ئے گاوہ بھی انہی میں سے ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کوہدایت نہیں دیتا»۔

فقیہ العصر شاہ انورشاہ کشمیری ؒ اکفار الملحدین ص:۱۲۹ میں فرماتے ہیں : ومن ذب عنه اوتاول قوله يكفر قطعاليس فيه توان ۔

اور جس نے اس (غلام احمد قادیانی)کادفاع کیایا اس کے قول» کی تاویل کی تووہ قطعی کافر ہے اور اس بات میں کوئی کمزوری نہیں ہے ۔یہ عبارت صرف غلام احمد قادیانی تک محدود نہیں ہے بلکہ ہرکافر کے کفر،نظام اوراس کے قانون کا دفاع کرنے کو شامل ہے «۔

۱۷۔ ہم اسلام کے قیام اور اس کی حاکمیت کے لیے مسلح جدوجہد (قتال فی سبیل اللہ)پریقین رکھتے ہیں اور قتال فی سبیل اللہ کے منکر اور اس پریقین نہ رکھنے والوں کواسلام سے خارج سمجھتے ہیں جس طرح کہ نماز اور دوسرے شرعی احکام پریقین نہ رکھنے اور اس سے انکارکرنے والوں کو ہم کافر سمجھتے ہیں اللہ تعالی کا فرمان ہے :{وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ}(الانفال :۳۹)

اور ان سے لڑتے رہویہاں تک کہ فتنہ(کفرکافساد) باقی نہ رہے» اور دین سب اللہ ہی کاہوجائے « ۔ الايمان هو التصديق بجميع ماجاء به النبی ﷺ ومنه الجهاد۔

۱۸۔ہم اسلام اور اسلامی خلافت کے علاوہ ہرازم کو کفر سمجھتے ہیں : { وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ} (آل عمران :۸۵)

اور جوشخص اسلام کے سوا کسی اور دین کاطالب ہوگاوہ اس» سے ہرگز قبول نہیں کیاجائے گا اور ایساشخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا»۔

۱۹۔ہم سیکولراورجمہوری نظام کو کفر سمجھتے ہیں اور اس کوکفار کی طرف سے مسلمانوں کے علاقوں پرقبضہ سمجھتے ہیں ۔چنانچہ ہم اپنے علاقوں کواس قبضے سے چھڑانے کے لیے تمام امت مسلمہ کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں تاکہ اپنے ممالک سے اس کفری نظام کاخاتمہ کریں اور اس کی جگہ خالص اسلامی نظام اور خلافت علی منہاج النبوت قائم کریں ۔

۲۰۔ ہم فدائی حملوں کو جائز سمجھتے ہیں اور اس کو اس جہاد میں دشمن کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار سمجھتے ہیں ،لیکن چونکہ یہ ایک اجتہادی مسئلہ ہے اس لئے ہم اپنے اجتہاد کو دوسرو ں پر تحمیل نہیں کرتے اور کسی سے صرف اس بات پرکہ وہ فدائی حملے نہیں مانتا ،دشمنی نہیں کرتے ، بشرطیکہ وہ دشمن کا معاون نہ ہو۔

۲۱۔ہم اسلامی زمین کو ایک گاؤں جیسی سمجھتے ہیں اور بعثت نبوی سے لے کرآج تک جس زمین پرایک دن کے لیے بھی خلافت قائم ہوئی ہو وہ اسلامی زمین ہے اور ہم کفار کی طرف سے لسانی اور قومی بنیادوں پر سرزمین اسلام کی تقسیم نہیں مانتے اور اس کو ایک منظم سازش سمجھتے ہیں ، جیساکہ فقہاءفرماتے ہیں : وبلاد الاسلام كلها بمنزلة البلدة الواحدة ۔(مجموع الفتاویٰ:ج۵)

اوراسلام کے تمام شہرایک گاؤں کی مانند ہیں»۔ »

چنانچہ ہم ان ممالک کوکفری نظام کے تسلط سے چھڑانااپنے اوپرفرض سمجھتے ہیں ۔

۲۲۔اقوام متحدہ (جوایک ملغوبا ہے،جس نے افغانستان سمیت پوری اسلامی دنیاپرایک عظیم جنگ مسلط کررکھی ہے اور جس کا منشور اور چارٹر غیراسلامی کفری قوانین پرمشتمل ہے)کا اور اس کے قوانین کاہم انکارکرتے ہیں اور س کو طاغوت اکبر اور کفر کاامام سمجھتے ہیں ،اس کا انکار ہرمسلمان پرفرض ہے : {فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ}(البقرة :۲۵۶)

جوشخص طاغوت (معبودومطاع من دون اللہ)کا» انکارکرے اور اللہ پرایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی تھام لی جوکبھی ٹوٹنے والی نہیں «۔

۲۳۔ہمارامنشور،قرآن وسنت اور ائمہ دین کی تشریحات ہیں ،ہم بدعتی ہیں اور نہ ہی خواہشات کے متبع ،ہم قرآن وسنت کی من مانی تشریحات کو حرام اور زندقہ سمجھتے ہیں ---